

قیامت: قرآن کے آئینہ میں

<"xml encoding="UTF-8?">

قیامت کے حالات و واقعات سے متعلق آگاہی او آشنائی کے لئے فقط ایک ہی راستہ اور ذریعہ ہے اور وہ ہے قرآن کریم اور اقوال معصومین علیہم السلام۔ اگر قرآن مجید سے رجوع کیا جائے تو واضح ہو جاتا ہے کہ قیامت کا رونما ہونا اس کائنات کے نظام میں ایک بہت بڑا انقلاب لے کر آئے گا۔ ایسا انقلاب کہ یہ عالم ایک دوسرے عالم میں تبدیل ہو جائے گا۔ پھر تمام انسان، از اول تا آخر، دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اور اپنے اعمال کے نتائج کا مشاہدہ کریں گے۔ قرآن کریم نے قیامت سے متعلق حالات و واقعات کو بے شمار مقامات پر مختلف انداز سے واضح کیا ہے۔

زمین ، پہاڑ اور سمندروں کا تھس نہس ہونا

روئے زمین پر ایک بہت عظیم زلزلہ آئے گا (۱) اور جو کچھ زمین کے اندر پوشیدہ ہے، اس سے باہر آجائے گا۔ (۲) اجزائے زمین منتشر (۳) اور سمندر، شکافتہ (۴) اور پہاڑ متحرک (۵) ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ (۶) نیز ریت کے ڈھیر کی طرح ڈھے جائیں گے۔ (۷) سپس دھنکے ہوئے اون کی طرح (۸) فضا میں منتشر ہو جائیں گے۔ (۹) آخر کار آسمان کی بلندیوں کو چھوتے یہ پہاڑ چند لمحوں میں سراب ہو کر رہ جائیں گے۔ (۱۰)

حوالہ جات

- (۱) زلزال: ۱۱ (اذا زلزلت الارض زلزالها) واقعة: ۴ (اذا رجت الارض رجا) حج: ۱ ، مزمل: ۱۴
- (۲) زلزال: ۲ (واخرجت الارض اثقالها) انشقاق: ۴ (والقت ما فيها وتخلت)
- (۳) الحاقة: ۱۵ (وحملت الارض والجبال فدكتا دكة واحدة) فجر: ۲۱/ (كلا اذا دكت الارض دكا دكاً)
- (۴) تکویر: ۶ (واذا البحار سجرت) ، انفطار: ۳ (واذا البحار فجرت)
- (۵) کہف: ۴۷ (ویوم نسیر الجبال وترئ الارض بارزة وحشرنا هم فلم نغادر منهم احداً) ، نحل: ۸۸ (وترئ الجبال تحسبها جامدة وهی تمر مر السحاب) طور: ۱۰ ، تکویر: ۲
- (۶) واقعة: ۱۵ (وبست الجبال بساً) ، الحاقة: ۱۴
- (۷) مزمل: ۱۴ (یوم ترجف الارض والجبال وكانت الجبال کثیباً مهیلاً)
- (۸) معارج: ۹ (وتکون الجبال کالعھن) ، قارعة: ۵ (وتکون الجبال کالعھن المنفوش)
- (۹) طہ: ۱۰۷ تا ۱۰۵ (ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفھا ربی ینسفھا ربا قاعاً صفصفاً لاترئ فیھا عوجاً ولا امتاً) مرسلات: ۱۰
- (۱۰) نبا: ۲۰ / (وسیرت الجبال فکانت سراباً) کہف: ۸

آسمان اور ستاروں کا تھس نہس ہوجانا

چاند (۱) سورج، (۲) اور وسیع وعریض ستارے کہ جن میں سے بعض سورج سے ہزاروں گنا بڑے اور روشن ہیں، منجمد اور تاریک ہو جائیں گے۔ (۳) ان کا نظم حرکت بگڑ جائے گا۔ (۴) چاند اور سورج ایک دوسرے میں مدغم ہو جائیں گے۔ (۵) آسمان جو کہ اس کائنات کے لئے ایک مستحکم چہت کی مانند ہے، چکر کھانے لگے گا۔ (۶) اور پھٹ کر تیل کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ (۷) اس دن آسمان کو اس طرح لپیٹ دیا جائے گا جس طرح خطوبکا طومار لپیٹا جاتا ہے۔ (۸) اجرام آسمانی پگھلی ہوئی فلزات میں تبدیل ہو جائیں گے۔ (۹) اور ساری فضا دھویا اور بادل سے پر ہو جائے گی۔ (۱۰)

حوالہ جات

- (۱) قیامت: ۸ / (وخسف القمر)
- (۲) تکویر: ۱ / (واذا الشمس کورت)
- (۳) تکویر: ۲ / (واذا النجوم انکدرت)
- (۴) انفطار: ۲ / (واذا الکواکب انتثرت)
- (۵) قیامت: ۹ / (وجمع الشمس والقمر)
- (۶) طور: ۹ / (یوم تمور السماء موراً) ، الحاقۃ: ۱۶ /
- (۷) الرحمن: ۳۷ / (فاذا انشقت السماء فکانت وردۃ کالدھان) ، الحاقۃ: ۱۶ / ، زمزل: ۱۸ / مرسلات: ۹ / ، نبا: ۱۹ /
- انفطار: ۱ / ، انشقاق: ۱
- (۸) انبیاء: ۱۰۴ / (یوم نطوی السماء کطی السجل للکتب) ، تکویر: ۱۱
- (۹) معارج: ۸ / (یوم تکنون السماء کالمهل)
- (۱۰) فرقان: ۲۵ / (ویوم تشقق السماء بالغمام) دخان: ۱۰ / (فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین)

پہلا صور

ان حالات میں صور مرگ پھونکا جائے گا اور فوراً ہی تمام زندہ موجودات مر جائیں گے۔ (۱) کائنات میں زندگی کا اثر تک باقی نہیں رہے گا۔ ہر طرف ایک خوف و وحشت کا سماں طاری ہوگا۔ صرف وہی لوگ مطمئن اور پرسکون ہوں گے جو حقائق و اسرار ہستی سے آشنا ہیں نیز جن کے قلوب معرفت و محبت الہی سے مملو ہیں اور یہ سب کے سب خدا کے مخلص بندے ہوں گے۔ (۲)

حوالہ جات

- (۱) زمر: ۶۸ / (ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات ومن فی الارض الامن شاء اللہ) ، الحاقۃ: ۱۳ / یس: ۴۹ /

(۲) نمل: ۸۷ تا ۸۹ / (ویوم ینفخ فی الصور ففزع من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء اللہ وکل اتوہ داخرین..... من جاء بالحسنة فله خیر منها وهم من فزع یومئذ آمنون)

دوسرا صور

اس کے بعد، ایک دوسری ہمیشہ باقی رہنے والی دنیا کا آغاز ہو گا۔ (۱) نور خدا سے کائنات منور و روشن ہو جائے گی۔ (۲) اسی درمیان صور حیات پھونکا جائے گا اور تمام انسان (۳) بلکہ حیوانات تک (۴) ایک لمحے میں زندہ (۵) اور سراسیمہ و پریشان ، بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند نظر آئیں گے۔ (۶) تیزی کے ساتھ (۷) بارگاہ الہی کی طرف روانہ ہو جائیں گے (۸) اور سب کے سب ایک بہت وسیع و عریض میدان میں جمع ہو جائیں گے۔ (۹) اس موقع پر بہت سے لوگوں کا خیال یہ ہوگا کہ عالم برزخ میں ان کا قیام صرف ایک گھنٹہ یا ایک دن یا چند دن ہی پر محیط تھا۔ (۱۰)

حوالہ جات

- (۱) ابراہیم: ۴۸ / (یوم تبدل الارض غیر الارض والسموات وبرزو اللہ الواحد القہار) زمر: ۶۷، مریم: ۳۸، ق: ۲۲
- (۲) زمر: ۶۹ / (واشرقت الارض بنور ربہا)
- (۳) زمر: ۶۸ / (ثم نفخ فیہ اخری فاذا هم قیام ینظرون) کہف: ۹۹، ق: ۴۲، نباء: ۱۸، نازعات: ۱۴، ۱۳، مدثر: ۸، صافات: ۱۹
- (۴) انعام: ۳۸ / (ما فرطنا فی الكتاب من شیء ثم الی ربهم یحشرون) تکویر: ۵.
- (۵) نحل: ۷۷ / (وما امر الساعة الا کلمح البصر او هو اقرب ان اللہ علی کل شیء قدیر) کہف: ۷۷ / وحشرناہم (فلم نغادر منهم احداً) قمر: ۵۰، نباء: ۱۸.
- (۶) قارعة: ۴ / (یوم یكون الناس کالفراس المبتوث) قمر: ۷
- (۷) ق: ۴۴ / (یوم تشقق الارض عنہم سراعاً ذلک حشرعلینا ینسیر)، معارج: ۴۳.
- (۸) یس: ۵۱ / (ونفخ فی الصور فاذا هم من الاجداث الی ربهم ینسلون) مطفین: ۳۰، قیامت: ۲۰، ۱۲ / ونیز رجوع کنید بہ آیات "حشر" لقاء اللہ
- (۹) کہف: ۹۹ / (ونفخ فی الصور فجمعنا ہم جمعاً)، تغابن: ۹، نساء: ۸۷، آل عمران: ۹، ہود: ۱۰۳
- (۱۰) روم: ۵۵ / (ویوم تقوم الساعة یقسم المجرمون مالبتوا غیر ساعة)، نازعات: ۲۶، یونس: ۲۵، اسراء: ۵۲، طہ: ۱۰۳ و ۱۰۴، مومنون: ۱۱۳، احقاف: ۳۵

حکومت خدا کا ظہور اور اسباب و حسب و نسب کا خاتمہ

جہان آخرت، وہ مقام ہے جہاں حقائق ظاہر ہوں گے (۱)۔ ہر شئے پر واضح ہو جائے گا کہ حکومت و سلطنت فقط خدا کی ذات سے مخصوص ہے (۲)۔ خلقت خدا پر اسقدر خوف و وحشت طاری ہوگی کہ کوئی بھی بلند آواز سے کچھ کہنے کی ہمت نہ کر سکے گا (۳)۔ ہر شخص کو اپنی فکر ہوگی، نہ باپ کہ بیٹے کی فکر ہوگی نہ بیٹے کو باپ کی۔ شوہر کو بیوی کا خیال ہوگا نہ بیوی کو شوہر کا۔ غرض ہر شخص ایک دوسرے سے بے فکر فقط اپنی نجات کے بارے میں پریشان ہوگا (۴)۔ حسب (۵) اور نسب (۶) کی کوئی وقعت نہیں ہوگی۔ ذاتی مفادات اور دنیاوی و شیطانی بنیادوں پر قائم کی گئی دوستی، دشمنی میں تبدیل ہو جائے گی (۷)۔ گزشتہ تقصیروں اور گناہوں پر حسرت اور شرمندگی دلوں پر چھا جائے گی (۸)۔

حوالہ جات

- (۱) عادیات/۱۰ (وحصل ما فی الصدور)، ابراہیم/۲۱، طارق/۹، ق/۲۲، الحاقۃ/۱۸۔
- (۲) حج/۵۶ (الملک یومئذ للہ)، فرقان/۲۶، غافر/۱۶، انفطار/۱۹۔
- (۳) ہود/۱۰۵ (یوم یأت لاتکلم نفس الا باذنہ)، طہ/۱۰۸ (وخشعت الاصوات للرحمن فلا تسمع الا همسا)، طہ/۱۱۱، (وعنت الوجوه للحق القيوم)، نبا/۳۸۔
- (۴) عبس/۳۷، ۴۳ (یوم یفر المرء من اخیه وامه وابیہ وصاحبته وبنیہ لكل امرء منهم یومئذ شان یغنیہ) شعرا/۸۸، معارج/۱۰۱۴، لقمان/۳۳۔
- (۵) بقرہ/۱۶۶ (واذ تبرا الذین اتبعوا من الذین اتبعوا وراؤ العذاب وتقطعت بهم الاسباب)
- (۶) مومنون/۱۰۱ (فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینہم یومئذ)
- (۷) زخرف/۶۷
- (۸) انعام/۳۱ (قد خسر الذین کذبوا بقاء اللہ حتی اذا جائتہم الساعة بغتۃ قالوا یا حسرتنا علی ما فرطنا فیہا)، مریم/۳۹، یونس/۵۴۔

عدالت الہی

اسی درمیان عدالت الہی تشکیل پائے گی اور تمام بندوں کے اعمال پیش کئے جائیں گے۔ (۱) ہر شخص کا نامہ اعمال اس کی گردن میں لٹکا ہوا ہوگا (۲) ہر فرد کے اعمال اسقدر واضح اور آشکار ہوں گے کہ اصلاً یہ سوال کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی کہ دنیا میں کیا کیا تھا؟ (۳)

اس عظیم الشان عدالت میں انبیاء، فرشتے اور خدا کے منتخب بندے بطور شاہد و گواہ موجود ہوں گے۔ (۴) حتی دست و پا اور کھال بھی گواہی دے گی (۵) ہر شخص کا حساب و کتاب نہایت احتیاط اور میزان الہی کی بنیاد پر لیا (۶) اور عدل و انصاف کی بنیاد پر اس کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (۷) ہر شخص اپنے ذریعے کی گئی ہر کوشش و سعی کا نتیجہ حاصل کر لے گا (۸) نیکی کرنے والے اور اچھے اعمال انجام دینے والوں کو ان کے اعمال

سے دس گنا زیادہ اجر دیا جائے گا (۹) کوئی بھی شخص کسی کا بار اپنے کاندھوں پر نہیں اٹھائے گا (۱۰) مگر ان لوگوں کے علاوہ جنہوں نے دوسروں کو گمراہ کیا ہوگا۔ ایسے افراد اپنے گناہوں کے بوجھ کے علاوہ اپنے ذریعے گمراہ کئے گئے لوگوں کے گناہوں کا بار بھی اٹھائیں گے (۱۱) ایسے لوگوں کے گناہ، جو ان کے نامہ اعمال میں باقی رہیں گے۔ ان میکوئی چھوٹ نہیں دی جائے گی۔ اس دن کسی فرد سے بھی بدلہ یا عوض قبول نہیں کیا جائے گا۔ (۱۲) نیز کسی کی بھی شفاعت قابل قبول نہیں ہوگی (۱۳) سوائے ان افراد کے جن کو خدا کی جانب سے شفاعت کا اذن حاصل ہے یہ لوگ مقررہ الہی بنیادوں پر شفاعت کریں گے۔ (۱۴)

حوالہ جات

- (۱) آل عمران/۳۰ (یوم تجد کل نفس ماعملت من خیر محضراً)، تکویر/۱۴، اسراء/۶، ۴۹
- (۲) اسراء/۱۳، ۱۴ (وکل انسان الزمانہ طائرہ فی عنقہ ونخرج له یوم القیامۃ کتاباً یلقاہ منشوراً- اقراء کتابک کفی بنفسک الیوم علیک حسیباً) ، الحاقۃ/۱۹، ۲۵، انشقاق/۷و۱۰
- (۳) الرحمن/۳۹ (فیومئذ لایسئل عن ذنبہ انس ولاجان)
- (۴) زمر/۶۹ (واشرقت الارض بنور ربہا ووضع الکتاب وجاء بالنبیین والشہداء) نساء/۴۱ (فیکف اذا جئنا من کل امۃ بشہید وجئناک علی ہولاء شہیداً)، بقرہ/۱۲۳، آل عمران/۱۲۰، نساء/۶۹، ہود/۱۸، حج/۸، ق/۲۱، نحل/۸۹، ۸۲
- (۵) نور/۲۴ (یوم تشهد علیہم السنتہم وایدیہم وارجلہم بما کانوا یعملون) یس/۶۵، فصلت/۲۱، ۲۰
- (۶) اعراف/۸، ۹ (والوزن یومئذ الحق فمن ثقلت موازینہ فاولئک ہم المفلحون) (ومن خفت موازینہ فاولئک الذین خسروا انفسہم بماکانوا بآیاتنا یظلمون) انبیاء/۴۷، مومنون/۱۰۳، ۱۰۲، قارعة/۸، ۶
- (۷) یونس/۵۴ (وقضی بینہم بالقسط وهم لایظلمون) جاثیہ/۱۷، نمل/۷۸، زمر/۷۵، ۶۹
- (۸) نجم/۲۰، ۲۱ (وان سعیه سوف یرئ۔ ثم یجزیہ الجزاء الاوفی) ، بقرہ/۲۸۱، ۲۸۶، آل عمران/۲۵، ۱۶۱، انعام/۷۰، ہود/۱۱۱، ابراہیم/۵۱، طہ/۱۵، غافر/۱۷، جاثیہ/۲۲، طور/۲۱، مدثر/۳۸، یس/۵۲، زمر/۲۲
- (۹) انعام/۱۶۰ (من جاء بالحسنۃ فله عشر امثالہا ومن جاء بالسیئۃ فلا یجزئ الا مثلہا وهم لایظلمون)
- (۱۰) نجم/۳۸ (الا ترز وزارة وزر اخری)، انعام/۱۶۴، فاطر/۱۸، زمر/۷
- (۱۱) نحل/۲۵ (لیحملوا اوزارہم کاملۃ یوم القیامۃ ومن اوزار الذین یضلونہم بغير علم الاساء مایزورن) عنکبوت/۱۳
- (۱۲) بقرہ/۲۸ (واتقوا یوماً لاتجزی نفس عن نفس شیئاً ولا یقبل منها شفاعۃ ولا یؤخذ منها عدل) ، آل عمران/۹۱، لقمان/۳۳، مائدہ/۳۶، حدید/۱۵
- (۱۳) مدثر/۲۸ (فما تنفعہم شفاعۃ الشافعین) ، بقرہ/۱۲۳، ۲۵۲
- (۱۴) انبیاء/۲۸ (ولا یشفعون الا لمن ارتضیٰ وہم من خشیتہ مشفقون) ، بقرہ/۲۵۵، یونس/۳، مریم/۸۷، طہ/۱۰۹، سبا/۲۳، زخرف/۸۶، نجم/۲۶

جنت کی طرف یا جہنم کی طرف.....

حساب و کتاب کے بعد حکم الہی جاری ہوگا: (۱) ”اہل اطاعت، گناہگاروں سے جدا ہو جائیں“ (۲) مومنین، شاد

و مسرور بہشت کی طرف (۳) اور کافرین و منافقین ذلت و اندوہ کے ساتھ دوزخ کی طرف روانہ کردئے جائیں گے۔ (۴) لیکن سب کا راستہ دوزخ سے ہو کر جائے گا اور سب کو دوزخ سے ہور کرگزرا پڑے گا۔ (۵) عالم یہ ہوگا کہ مومنین کے چہروں سے نور ساطع ہو رہا ہوگا جس سے ان کا راستہ منور ہو جائے گا (۶) لیکن کافرین و منافقین اندھیرے اور تاریکی میں ہی پڑے رہ جائیں گے۔

ایسے منافقین جو دنیا میں مومنوں کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے، مومنین سے کہیں گے: ”ایک نظر ہماری طرف بھی دیکھو تاکہ تمہارے نور سے تھوڑا بہت نور ہمیں بھی حاصل ہو جائے۔“ ان سے کہا جائے گا: اپنے پیچھے (دنیا) کی طرف مڑ جاؤ اور وہاں سے نور حاصل کرو۔“ اسی درمیان ایک دیوار ان کے درمیان کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جس کے اندر رحمت اور باہر کی طرف عذاب ہوگا۔ منافقین دوبارہ مومنین کو پکاریں گے: کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ مومنین کہیں گے: ہاں! کیوں نہیں، مگر تم نے وہاں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال لیا تھا۔ تمہارے قلوب شک و شبہ میں گرفتار تھے نیز تم قسۃ القلب ہو گئے تھے۔ دنیا بھر کی آرزوؤں اور تمنائوں نے تمہیں فریب دے رکھا تھا یہاں تک کہ فرمان خدا آگیا اور فریبی وحیلہ گر شیطان نے خدا کے مقابلے میں تمہیں فریب میں مبتلا کر دیا۔ پس آج تم سے نہ کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ کافروں سے۔ اب تمہارا مقام آتش جہنم ہے۔ یہی آگ تمہاری سرپرست اور نجات دہندہ ہے۔“ (۷) جس وقت مومنین جنت کے قریب پہنچ جائیں گے تو جنت کے دروازے ان کے لئے کھول دئے جائیں گے۔ فرشتگان رحمت ان کی رہبری اور استقبال کے لئے آگے آجائیں گے اور سلام و تکریم کے ساتھ انہیں حیات ابدی کی بشارت و خوش خبری دیں گے۔ (۸)

دوسری طرف، جب کافر اور منافق افراد دوزخ کے نزدیک پہنچیں گے تو ان کے لئے جہنم کے دروازے کھول دئے جائے جائیں گے۔ عذاب کے فرشتے غیض و غضب اور غصے کے عالم میں ان کی سرزنش کریں گے نیز انہیں عذاب ابدی کی خبر سنائیں گے۔ (۹)

حوالہ جات

- (۱) اعراف/۴۴ (ونادی اصحاب الجنة اصحاب النار ان قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقاً فهل وجدتم ما وعد ربکم حقاً قالوا نعم فاذن مؤذن بینہم ان لعنة الله علی الظالمین)
- (۲) انفال/۳۷ (لیمیز الله الخبیث من الطیب ویجعل الخبیث بعضه علی بعض فیرکمه جمیعاً فیجعلہ فی جہنم اولئک هم الخاسرون) روم، ۲۴، ۲۳، ۱۶، ۱۲، شوریٰ/۷، ہود/۱۰۷، ۱۰۵، یس/۵۹
- (۳) زمر/۷۳ (و سیق الذین اتقوا ربهم الی الجنة زمراً حتی اذا جاؤھا وفتحت ابوابھا وقال لهم خزنتھا سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین) آل عمران/۱۰۷، مریم/۸۵، قیامت/۲۴، ۲۴، مطفین/۲۴، غاشیة/۸، عبس/۳۸، ۳۹
- (۴) زمر/۶۰ (ویوم القيامة ترى الذین کذبوا علی الله وجوههم مسودة الیس فی جہنم مثوی للمتکبرین) آل عمران/۱۰۶، انعام/۱۲۲، یونس/۲۷، مریم/۶۸، طہ/۱۰۱، ۱۲۲، ۱۲۶، ابرہیم/۲۳، قمر/۸، معارج/۲۲، غاشیة/۲، اسراء/۷۲، عبس/۲۰، ۲۱
- (۵) مریم/۷۱، ۷۲ (وان منکم الا واردھا کان علی ربک حتما مقضیاً۔ ثم ننجی الذین اتقوا ونذر الظالمین فیھا جثیاً)
- (۶) حدید/۱۲ (یوم ترى المؤمنین والمؤمنات یسعی نورهم بین یدیہم وبايمانہم بشری کم الیوم جنات تجری

من تحتها الانهار خالدين فيها ذلك هو الفوز العظيم)

(٤) حديد/١٣، تا ١٥) يوم يقول المنافقون والمنافقات للذين آمنوا انظرونا نقتبس من نوركم قيل ارجعوا ورائكم
فالتمسوا نوراً فضرِب بينهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره بين قبله العذاب.يناديهم الم نكن معكم قالوا
بلى ولكنكم انفسكم وتربصتم وارتبتم وغرتكم الاماني حتى جاء امر الله وغرتكم بالله الغرور فاليوم لا يؤخذ منكم
فدية ولا من الذين كفروا ماوى كم النار هي مولاكم وبئس المصير) ،نساء/١٢٠
(٨) زمر/٧٣) وسيق الذين اتقوا ربهم الى الجنة زمراً حتى اذا جاؤها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها سلام عليكم
طيبتم فادخلوها خالدين) ، رعد/٢٣، ٢٤

(٩) زمر/ ٧١، ٧٢) وسيق الذين كفروا الى جهنم زمراً حتى اذا جاؤها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها الم يأتكم
رسل منكم يتلون عليكم آيات ربكم وينذرونكم لقاء يومكم هذا قالوا بلى ولكن حقت كلمة العذاب على الكافرين
قيل ادخلوا ابواب جهنم خالدين فيها فبئس مثوى المتكبرين) تحریم/٦، انبياء/١٠٣

جنت

مومنین جنت میں وارد ہوں گے۔ جنت میں بہت سے عظیم الشان اور بڑے بڑے آسمانوں اور زمین کی وسعتوں
تک (١) پھیلے ہوئے باغات ہوں گے جن میں انواع واقسام کے درخت ہر قسم کے میوہ جات سے لدے ہوئے
ہوں گے جو قابل دسترسی بھی ہوں گے۔ (٢) خوبصورت اور عالیشان محل ہوں گے۔ (٣) جن میں شفاف پانی
(٢)، دودھ ، شہد اور شراب طہور (٥) کی نہریں جاری ہوں گی۔ اہل بہشت جس شے کی بھی خواہش کریں
گے (٦) (بلکہ ان کی خواہشات سے بھی اعلیٰ پیمانے پر) وہ شے ان کے اختیار میں ہوگی۔ (٤)
اہل بہشت باریک اور دبیز ریشم کے لباس زیب تن کئے اپنی مکمل آرائش کے ساتھ (٨) ایک دوسرے کے سامنے
آراستہ تخت اور نرم بستروں پر تکیہ کئے ہوئے (٩) حمد وشکر خدا بجا لارہے ہوں گے۔ (١٠) یہ لوگ نہ لغو باتیں
کریں گے اور نہ سنیں گے۔ (١١) ان پر نہ سردی اثر انداز ہوگی اور نہ گرمی۔ (١٢) نہ رنجیدہ ہوں گے اور نہ خستہ حال
(١٣) انہیں نہ کوئی خوف ہوگا نہ کوئی حزن۔ (١٤) ان کے دل ہر طرح کی کدورت وکینے سے پاک ہوں گے۔ (١٥)
ان کی خدمت کے لئے ان کے آس پاس غلمان موجود ہوں گے (١٦) اور انہیں شراب طہور پیش کرتے ہوں گے
ایسی شراب کہ جس کی لذت وذائقہ قابل تعریف نہیں ہے اور اس میں نہ کوئی دردسر ہوگا اور نہ اس سے
ہوش وحواس غائب ہوں گے۔ (١٧)

اہل بہشت انواع واقسام کے میوہ جات اور گوشت مرغ سے لطف اندوز ہوں گے۔ (١٨) اور ان کے لئے وہاں
بیویاں بھی ہوں گی جو خوبصورت اور مہربان ہونے کے علاوہ پاکیزہ بھی ہوگی۔ (١٩) ان سب سے بڑھکر نعمت
معنوی رضوان الہی ہے جو انہیں حاصل ہوگی۔ (٢٠) پروردگار کی جانب سے ان کے لئے لطف وعنایات کی ایسی
بارش ہوگی جو کسی کے وہم وگمان میں آبی نہیں سکتی۔ (٢١)

اہم ترین بات یہ ہے کہ یہ عظیم سعادت، نعمت غیر قابل تعریف اور رحمت یعنی قرب خدا انہیں ہمیشہ
ہمیشہ کے لئے حاصل ہو جائے گا۔ (٢٢) جس کی نہ کوئی حد ہے اور نہ کوئی خاتمہ۔ (٢٣)

- (١) آل عمران / ١٣٣ (وسارعوا الى مغفرة من ربكم وجنة عرضها السموات والارض اعدت للمتقين) ، حديد/ ٢١
- (٢) الحاقة/ ٢٢، ٢٣ (فى جنة عالية- قطوفها دانية) ، دهر/ ١٤، نباء ٣٢
- (٣) توبة/ ٧٢) وعد الله المؤمنين والمؤمنات جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها ومساكن طيبة فى جنات عدن ورضوان من الله اكبر ذلك نو الفوز العظيم) ، فرقان/ ٧٥، زمر/ ٢٠، سبا/ ٣٧
- (٤) بقره/ ٢٥ (وبشر الذين آمنوا وعملوا الصالحات ان لنم جنات تجري من تحتها الانهار) ، آل عمران/ ١٥
- (٥) محمد/ ١٥ (فينا انهار من ماء غير اسن وانار من لبن لم يتغير طعمن وانار من خمر لذة للشاربين و انهار من عسل مصفى) دهر/ ٦، ١٨، ٢١، مطففين/ ٢٨
- (٦) نحل/ ٣١ (لهم فيها مايشاؤون) فرقان/ ١٦، زمر/ ٣٤، فصلت/ ٣١، شورى/ ٢٢، زخرف/ ٧١
- (٧) ق/ ٣٥ (لهم ما يشاؤون فيها ولدنيا مزيد)
- (٨) كهف/ ٣١ (اولئك لهم جنات عدن تجري من تحتهم الانهار يحلون فيها من اساور من ذهب ويلبسون ثياباً خضراً من سندس واستبرق متكئين فيها على الارائك نعم الثواب وحسنت مرتفقاً) ، حج/ ٢٣، فاطر/ ٣٣، دخان/ ٣٣، دبر/ ٢١، اعراف/ ٣٢
- (٩) صافات/ ٤٤ (على سرر متقابلين) كهف/ ٣١، حجر/ ٤٨، طور/ ٢٠، الرحمن/ ٧٦، ٥٤، واقعه/ ١٥، ١٦، غاشية/ ١٦، ١٣، يس/ ٥٦
- (١٠) اعراف/ ٤٣ (وقالوا الحمد لله الذى هدينا لهذا) ، يونس/ ١٠، فاطر/ ٣٤، زمر/ ٧٤
- (١١) مريم/ ٦٢ (لايسمعون فيها لغواً الا سلاماً ولهم رزقهم فيها بكرة وعشياً) نباء/ ٣٥، غاشية/ ١١
- (١٢) دهر/ ١٣ (لايرون فيها شمساً ولا زمهريراً)
- (١٣) فاطر/ ٣٥ (لايمسنا فيها نصب ولا يمسنا فيها لغوب) ، حجر/ ٤٨
- (١٤) اعراف/ ٤٩ (ادخلوا الجنة لاخوف عليكم ولانتم تحزنون) ، فصلت/ ٣١، زخرف/ ٦٨، احقاف/ ١٣
- (١٥) اعراف/ ٤٣ (ونزعنا ما فى صدورهم من غل) ، حجر/ ٤٧
- (١٦) طور/ ٢٢ (ويطوف عليهم غلمان لهم كانهم لو لو مكنون) ، واقعه/ ١٤، دهر/ ١٩
- (١٧) صافات/ ٢٥ تا ٢٤ (يطاف عليهم بكأس من معين -بيضاء لذة للشاربين لا فيها غول ولاهم عنها ينزفون)
- ص/ ٥١، طور/ ٢٣، زخرف/ ٤١، واقعه/ ١٨، ١٩، دهر/ ٥، ٦، ١٥، ١٩، نباء/ ٢٣، مطففين/ ٢٥، ٢٨
- (١٨) ص/ ٥١ (يدعون فيها بفاكهة كثيرة وشراب) ، طور/ ٢٢ (وامددناهم بفاكهة ولحم مما يشتهون) ، الرحمن/ ٦٨، ٥٢، واقعه/ ٢١، ٢٠، مرسلات/ ٤٢، نباء/ ٣٢
- (١٩) بقره/ ٢٥ (لهم فيها ازواج مطهرة) ، آل عمران/ ١٥، نساء/ ٥٤، صافات/ ٢٨، ٢٩، ص/ ٥٢، زخرف/ ٤٠، دخان/ ٥٢، طور/ ٢٠، الرحمن/ ٥٦، ٤٠، ٤٢، واقعه/ ٢٢، ٢٣، ٣٢، ٣٤، نباء/ ٣٣
- (٢٠) توبه/ ٢١ (يبشرهم ربهم برحمة منه ورضوان) ، توبه/ ٤٢ (ورضوان من الله اكبر) ، آل عمران/ ١٥، حديد/ ٢٠، مائده/ ١١٩، مجادل/ ٢٩
- (٢١) سجده/ ١٤ (فلا تعلم نفس ما اخفى لهم من قرة اعين جزاء بما كانوا يعملون)
- (٢٢) بقره/ ٨٢ (اولئك اصحاب الجنة هم فيها خالدين) بقره/ ٢٥، آل عمران/ ١٠٤، ٣٦، ١٩٨، مومنون/ ١١،

فرقان/۱۶، ۷۸/۵، لقمان/۹، زمر/۳، زخرف/۱، احقاف/۱۲، ق/۳۲، فتح/۵، حدید/۱۲، مجادلہ/۲۲،
تغابن/۹، طلاق/۱۱، بینہ/۸
(۲۳) فصلت/۸ (لہم اجر غیر ممنون) ، دخان/۵۶، انشقاق/۲۵، تین/۶

جہنم

جہنم ایسے کافروں اور منافقوں کا ٹھکانہ ہے جن کے دل میں نو رایمان ذرہ برابر بھی نہیں پایا جاتا۔ (۱) اس میں گنجائش اور وسعت اتنی ہوگی کہ تمام گناہگاروں کے اس میں سما جانے کے بعد بھی جہنم مزید مطالبہ کرے گا: ”هل من مزيد“ کی آواز آئے گی۔ (۲) ہر طرف آگ ہی آگ اور عذاب ہی عذاب.....

آگ کی لپٹیں اور شعلے ہر طرف سے حملہ آور ہوں گے اور چاروں طرف سے اہل جہنم کی خوف و ہراس اور درد و تکلیف سے پیدا شدہ کان پھاڑ دینے والی چیخیں فضا میں پھیلی ہوئی ہوں گی۔ (۳) اہل جہنم کے چہرے مر جھائے ہوئے، خشک، سیاہ و تاریک اور بھیانک ہوں گے لیکن مامورین دوزخ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا اور ان کے دل میں ان کے لئے نرمی و مہربانی کا کوئی گوشہ نہیں پایا جائے گا۔ (۴)

یہ لوگ زنجیروں میں جکڑے ہوئے (۵) ہوں گے اور آگ نے انہیں ہر طرف سے گھیر رکھا ہوگا۔ (۶) یہ لوگ جہنم کی آگ کا ایندھن ہوں گے (۷) جہنم میں جہنمیوں کی آہ و نالہ اور گریہ وزاری اور مامورین دوزخ کی چیخ و پکار کے علاوہ کوئی دوسری آواز کان میں نہیں پڑے گی۔ (۸)

گناہگاروں کے سر اور پیروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا جس سے ان کا گوشت تک پگھل جائے گا۔ (۹) اور جب بھی شدت تشنگی اور گرمی کی وجہ سے پانی طلب کریں گے تو انہیں کھولتا ہوا ، گندا اور غلیظ پانی دیا جائے گا جس کو وہ حلق سے اتار لیں گے۔ (۱۰)

ان کی غذا تھوہڑ کا درخت ہوگا جو آگ سے پیدا ہوتا ہے اور جس کا کھانا جسم کے اندر کی جلن اور سوزش کو مزید شدید کر دیتا ہے۔ (۱۱)

ان کا لباس سیاہ اور چپک جانے والے مادے سے بنا ہوگا جو بذات خود ان کی تکلیف اور رنج میں اضافے کا سبب ہو گا۔ (۱۲)

ان کے پاس بیٹھنے والے افراد شیطان اور گناہگار جنات ہوں گے جن سے یہ دور ہونے کی خواہش کریں گے۔ (۱۳)

اہل دوزخ ایک دوسرے پر لعن و طعن کیا کریں گے۔ (۱۴)

جیسے ہی یہ لوگ بارگاہ الہی میں غدرخواہی کے لئے زبان کھولنا چاہیں گے ویسے ہی ”دور ہو“ اور ”خاموش ہو جاؤ“ کی صدا سے انہیں خاموش کر دیا جائے گا۔ (۱۵) پس یہ مامورین جہنم سے التماس کریں گے کہ تم ہی خدا سے ہمارے حق میدعا کردو کہ ہمارا عذاب کسی قدر کم ہو جائے لیکن ان کو جواب دیا جائے گا کہ کیا خدا نے تمہاری طرف انبیاء کونازل نہیں کیا تھا؟ کیا اس نے تم پر اپنی حجت تمام نہیں کی تھی؟ (۱۶)

یہ لوگ دوبارہ مرجانے کی درخواست کریں گے لیکن پھر جواب دیا جائے گا کہ تم ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہو گے۔ (۱۷) موت ہر طرف سے ان پر حملہ کرے گی لیکن وہ نہیں مریں گے۔ (۱۸) کیونکہ جیسے ہی ان کی پرانی کھال اور گوشت گل اور جل جائے گا ایک نئی کھال اور گوشت پیدا ہو جائے گا اور اس طرح ان کا عذاب جاری رہے گا۔ (۱۹)

یہ لوگ اہل بہشت سے گزارش کریں گے کہ انہیں تھوڑا سا پانی اور خوراک دے دیں لیکن وہ کہیں گے کہ خداوند عالم نے جنت کی نعمتوں کو تمہارے لئے حرام کر دیا ہے۔ (۲۰)

اہل بہشت ان لوگوں سے سوال کریں گے تمہیں کس چیز نے اتنا بدبخت کر دیا ہے کہ تم جہنم میں ڈال دئے گئے ہو؟ کہیں گے کہ ہم اہل نماز اور خدا کی عبادت کرنے والے نہایت تھے، حاجت مندوں کی مدد نہیں کرتے تھے اور رگناہگاریوں کا ساتھ دیا کرتے تھے نیز قیامت کا انکار بھی کرتے تھے۔ (۲۱)

اہل دوزخ آپس میں ایک دوسرے سے جھگڑا فساد کیا کریں گے۔ (۲۲) گمراہ ہو جانے والے لوگ اپنے گمراہ کرنے والوں سے کہیں گے کہ تم ہی تھے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ وہ جواب دیں گے کہ تم نے اپنے ارادے اور اختیار سے ہماری پیروی کی تھی۔ (۲۳)

کمزور لوگ، قدرتمندوں سے کہیں گے کہ تم ہی ہو جو ہمیں یہاں لے کر آئے ہو۔ وہ بھی جواب دیں گے کہ کیا ہم نے تمہیں زبردستی راہ مستقیم سے منحرف کیا تھا؟ (۲۴)

آخر کار شیطان سے کہیں گے کہ تو ہی ہماری گمراہی کا سبب بنا ہے۔ وہ جواب دے گا کہ خدا نے تم سے وعدہ حق کیا، تم نے قبول نہیں کیا اور میں نے جھوٹا وعدہ کیا اور تم نے قبول کر لیا۔ لہذا میری جگہ اپنے آپ کو برا بھلا کہو۔ آج تم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کی فریاد رسی نہیں کر سکتا۔ (۲۵)

اور اس طرح کفار اور مشرکین کے پاس اس کے علاوہ دوسرا کوئی چارہ نہیں ہوگا کہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عذاب جہنم میں مبتلا رہیں۔ (۲۶)

حوالہ جات

(۱) نساء/۱۴۰ (ان الله جامع المنافقين والكافرين في جهنم جميعاً) اور دوسری بہت سی آیتیں بھی اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں۔

(۲) ق/ ۳۰ (يوم نقول لجهنم هل امتلات وتقول هل من مزيد)

(۳) ہود/ ۱۰۶ (لهم فيها زفير و شهيق)، انبیاء/ ۱۰۰، فرقان/ ۱۲، ملک/ ۸،

(۴) آل عمران/ ۱۰۶ (عليها ملائكة غلاظ شداد لا يعصون الله ما امرهم ويفعلون ما يؤمرون) تحریم ۶

(۵) ابراہیم/ ۲۹ (وترى المجرمين يومئذ مقرنين فى الاصفاد) سبا/ ۳۳، غافر/ ۴۱، ۴۲، حاقہ/ ۳۲، دھر/ ۴.

(۶) ابراہیم/ ۵۰ (سرايلهم من قطران وتغشى وجوههم النار)، انبیاء/ ۳۹ (لايكفون عن وجوههم النار ولاعن ظهورهم)، فرقان/ ۱۳، ہمزہ/ ۶.

(۷) بقرہ/ ۲۴ (فاتقوا النار التى وقودها الناس والحجارة)، آل عمران/ ۱۰، انبیاء/ ۹۸، جن/ ۱۵، تحریم/ ۶،

(۸) فرقان/ ۱۳، ۱۴ (واذا القوا منها مكاناً ضيقاً مقرنين دعوا هنالك ثبوراً. لاتدعوا اليوم ثبوراً واحداً و ادعوا ثبوراً كثيراً)، انشقاق/ ۱۱.

(۹) حج/ ۱۹ (يصب من فوق رؤسهم الحميم)، حج/ ۲۰، دخان/ ۴۸.

(۱۰) انعام/ ۷۰ (لهم شراب من حميم)، یونس/ ۴، کہف/ ۲۹، واقعہ/ ۵۵، ۲۲، ۲۳، محمد/ ۱۵.

(۱۱) صافات/ ۶۲، ۶۶ (ذالک خير نزلاً ام شجرة الزقوم.... انها شجرة تخرج فى اصل الجحيم)، ص/ ۵، دخان/ ۲۵، ۲۶، واقعہ/ ۵۳، ۵۲، نبا/ ۲۵، غاشیہ/ ۶، ۷.

(۱۲) حج/ ۱۹ (فالذين كفروا قطعت لهم ثياب من نار)، ابراہیم/ ۵۰.

(١٣) زخرف/٣٨، ٣٩ (حتى اذا جاء نا قال ياليت بينى وبينك بعد المشرقين فبئس القرين، ولن ينفعكم اليوم اذ ظلمتم انكم فى العذاب مشتركون)، شعراء/٩٤، ٩٥، ص/٨٥.

(١٤) عنكبوت/٢٥ (ثم يوم القيامة يكفر بعضكم ببعض ويلعن بعضكم بعضا وما وى كم النار)، اعراف/٣٨، ٣٩، احزاب/٦٨، ص/٥٨، ٦٤.

(١٥) مومنون/١٠٨ (قال اخسئوا فيها ولا تكلمون)، روم/٥٧، غافر/٥٢، مرسلات/٣٥، ٣٦.

(١٦) غافر/ ٤٩، ٥٠ (وقال الذين فى النار لخزنة جهنم ادعوا ربكم يخفف عنا يوماً من العذاب . قالوا اولم تك تاتيكم رسلكم بالبينات قالوا بلى قالوا فادعوا و ما دعاء الكافرين الا فى ضلال)

(١٧) زخرف/٧٧ (ونادوا يامالك ليقتض علينا ربك قال انكم ماكثون)

(١٨) ابراهيم/١٤ (ويا تيه الموت من كل مكان وما هو بميت ومن روائه عذاب غليظ)، طه/٤٢، فاطر/٣٦.

(١٩) نساء/٥٦ (كلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غيرها ليذوقوا العذاب)

(٢٠) اعراف/٥٠ (ونادى اصحاب النار اصحاب الجنة ان افيضوا علينا من الماء قالوا ان الله حرمهما على الكافرين)

(٢١) مدثر/٤٠ تا ٤٧ (فى جنات يتساء لون -عن المجرمين -ما سلككم فى سقر- قالوا لم نك من المصلين -ولم نك نطعم المسكين -وكنا نخوض مع الخائضين- وكنا نكذب بيوم الدين)

(٢٢) ص/٥٩، ٦٣ (هذا فوج مقتحم معكم لامرحباً بهم انهم صالوا النار. قالوا بل انتم لامرحباً بكم قدمتموه لنا

فبئس القرار. قالوا ربنا من قدم لنا هذا فزده عذاباً ضعفاً فى النار.... ان ذلك لحق تخاصم اهل النار)

(٢٣) صافات/٢٨، ٣٠ (قالوا انكم كنتم تأتوننا عن اليمين. قالوا بل لم تكونوا مؤمنين . وما كان علينا من

سلطان بل كنتم قوماً طاغين)، اعراف/٣٨، ٣٩، ق/٢٨، ٢٧.

(٢٤) ابراهيم/٢١ (فقال الضعفاء والذين استكبروا انا كمالكم تبعاً فهل انتم مغنون عنا من عذاب الله من شئ)،

سبا/٣١، ٣٣.

(٢٥) ابراهيم/٢٢ (وقال الشيطان لما قضى الامر. ان الله وعدكم وعد الحق ووعدتكم فاخلفتكم وما كان لى عليكم

من سلطان الا ان دعوتكم فاستجبتم لى فلا تلومونى ولوموا انفسكم ما انا بمصرخكم وما انتم بمصرخى)

(٢٦) بيئة/٦ (ان الذين كفروا من اهل الكتاب والمشركين فى نار جهنم خالدين فيها)، بقره/٣٩، ٨١، ١٦٢، ٢١٤،

٢٥٤، ٢٤٥، آل عمران/٨٨، ١١٦، نساء/١٦٩، مائدة/٣٤، ٨٠، انعام/١٢٨، اعراف/٣٦، توبه/١٤، ٦٣، ٦٨، يونس/٢٤، ٥٢،

هود/١٠٤، رعد/٥، نحل/٢٩، كهف/١٠٨، طه/١٠١، سجده/٢٠، مومنون/١٠٣، احزاب/٦٥، زمر/٤٢، غافر/٤٦، زخرف/٤٢،

مجادله/١٤، تغابن/١٠، جن/٢٣